MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسة القائم
نماز آیات
youtube.com/madrasaalqaaim
+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

سورة الزلزلة

بِسْمِ اللَّـهِ الرَّحْمَـٰنِ الرَّحِيمِ

إِذَا زُلْزِلَتِ الْأَرْضُ زِلْزَالَهَا ﴿١﴾ وَأَخْرَجَتِ الْأَرْضُ أَثْقَالَهَا ﴿٢﴾
وَقَالَ الْإِنسَانُ مَا لَهَا ﴿٣﴾ يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ أَخْبَارَهَا ﴿٤﴾ بِأَنَّ رَبَّكَ
أَوْحَىٰ لَهَا ﴿٥﴾ يَوْمَئِذٍ يَصْدُرُ النَّاسُ أَشْتَاتًا لِّيُرَوْا أَعْمَالَهُمْ ﴿٦﴾
فَمَن يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ ﴿٧﴾ وَمَن يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا
يَرَهُ ﴿٨﴾

# زلزلے سے حفاظت

زلزلے سے بچنے کیلئے سورۂ زلزال کا پڑھنا بہت مفید ہے، زلزلے سے بچنے کیلئے خاص طور پر نافلہ نمازوں میں اِس سورہ کو پڑھا جائے۔۔

(بحوالہ: مکارم الاخلاق ، علامہ طبرسیؒ ، جلد ا ص 366)

امام علی رضا علیہ السلام نے فرمایا

## سورۂ زلزال کا 4 بار پڑھنا پورے قرآن کی تلاوت کا ثواب دلواتا ہے۔۔

(عیون اخبار الرضا جلد ا ص 41)

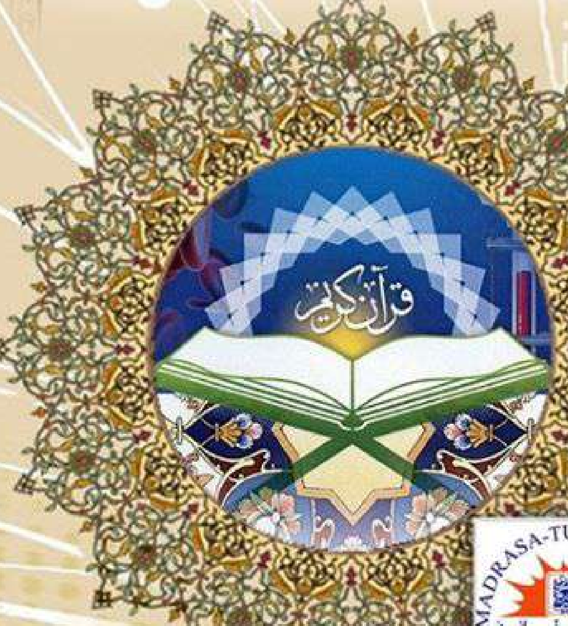


MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

امام جعفرِ صادق علیہ السلام نے فرمایا
زلزلہ اور اس جیسے دوسرے عذاب
(جیسے طوفان، سیلاب وغیرہ)
انسان کے لئے نصیحت ہیں
تاکہ لوگ عبرت حاصل کریں
اور گناہوں سے پرہیز کریں۔
(بحار الانوار۔ جلد 3۔ صفحہ 121)
www.facebook.com/madrasatulqaaim
علم آل محمد صلی اللہ علیہ وآلہ
الصادق علیہ السلام
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسة القائم

# حاملہ خواتین پر چاند و سورج گرہن کے اثرات

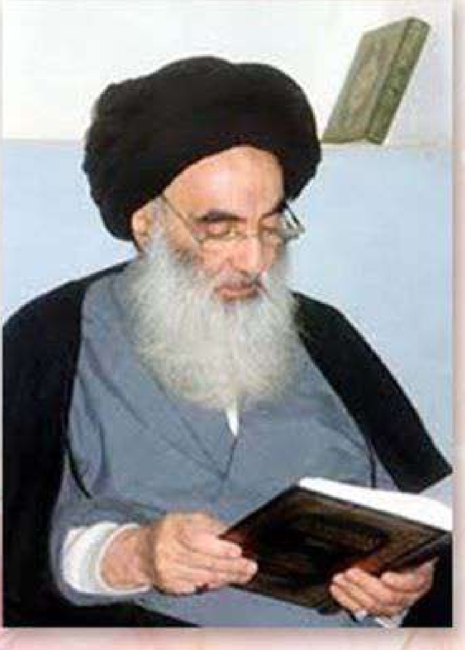

سوال: چاند گرہن کے حاملہ خواتین پر اثرات کی اسلام میں کیا حقیقت ہے؟ کیا یہ اثرات شریعت سے ثابت ہیں؟

---

جواب: چاند گرہن اور سورج گرہن کا حاملہ خواتین پر کوئی اثر نہیں ہوتا۔

استفتاء آیت اللہ سیّد علی سیستانی

تاریخ استفتاء 06/11/2011

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)

مدرسۃ القائمؑ

www.facebook.com/madrasatulqaaim

# نمازِ آیات پڑھنے کا آسان طریقہ

نمازِ آیات کی دو رکعتیں ہیں اور ہر رکعت میں پانچ رکوع ہیں۔

پہلی رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمنِ الرَّحِیْم o قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ (1)

پھر رکوع کے بعد کھڑے ہوں اور کہیں مِن شَرِّ مَا خَلَقَ (2)

پھر رکوع کے بعد کھڑے ہوں اور کہیں وَمِن شَرِّ غَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ (3)

پھر رکوع کے بعد کھڑے ہوں اور کہیں وَمِن شَرِّ النَّفَّاثَاتِ فِي الْعُقَدِ (4)

پھر رکوع کے بعد کھڑے ہوں اور کہیں وَمِن شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ (5)

پھر رکوع کر کے دونوں سجدے بجالائیں

دوسری رکعت میں بھی یہی طریقہ دھرائیں

تشہد وسلام پڑھ کر نماز تمام کریں

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم
www.facebook.com/madrasatulqaaim

# نمازِ آیات کس شہر کے لوگ پڑھیں ؟

جن چیزوں کیلئے نمازِ آیات پڑھنا واجب ہے
وہ جس شہر میں وقوع پذیر ہوں فقط اسی شہر
کے لوگوں کے لئے ضروری ہے کہ نمازِ آیات
پڑھیں اور دوسرے مقامات کے لوگوں کیلئے
اس کا پڑھنا واجب نہیں ہے۔۔

توضیح المسائل آیت اللہ العظمی سیّد علی سیستانی

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسة القائم
+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

# زلزلہ کی نمازِ آیات کب تک پڑھی جاسکتی ہے۔؟

آیت اللہ سیستانی کے فتویٰ میں زلزلہ کے چند منٹ کے اندر اندر حتیٰ الامکان نمازِ آیات کو ادا کر لینا چاہیئے، اس سے زیادہ وقت گزر جائے تو اس نمازِ آیات کو پڑھنا واجب نہیں رہتا البتہ احتیاطِ مستحب ہے کہ بعد میں بغیر ادا یا قضا کی نیّت سے پڑھی جاسکتی ہے۔

آیت اللہ خوئیؒ کے نزدیک زلزلہ کی نمازِ آیات قضا نہیں ہوتی اور بعد میں جب بھی پڑھی جائے احتیاطِ واجب کی بناء پر بغیر ادا یا قضا کی نیّت سے پڑھی جائے۔۔

آیت اللہ خامنہ ای کے نزدیک ادا کی نیّت سے پڑھی جائے

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

سوال: اگر کسی علاقے میں زلزلہ آیا ہو اور کسی شخص کو محسوس نہ ہوا ہو تو کیا پھر بھی اُسے نمازِ آیات پڑھنا ہوگی؟

جواب: جی ہاں۔

سوال: اگر زلزلہ ہلکا ہو اور کسی کو خوف محسوس نہ ہوا ہو تو کیا نمازِ آیات پڑھنا ہوگی؟

جواب: جی ہاں۔

سوال: زلزلہ کی نمازِ آیات پڑھنے میں کتنی تاخیر کی جا سکتی ہے؟

جواب: اگر ممکن ہو تو چند منٹس کے اندر اندر پڑھ لینی چاہیئے۔

سوال: کیا نمازِ آیات سے پہلے اذان واقامت اور درمیان میں قنوت پڑھنا ضروری ہے؟

جواب: نمازِ آیات میں اذان واقامت نہیں ہے۔ قنوت واجب تو نہیں البتہ مستحب ہے۔

سوال: کیا آقائے سیستانی کے نظریئے میں نمازِ آیات میں سورہ الحمد کے بعد جو سورہ پڑھا جاتا ہے اسکی بسم اللہ الرحمن الرحیم کو ایک آیت قرار دیا جا سکتا ہے؟

جواب: احتیاطِ واجب ہے کہ بسم اللہ الرحمن الرحیم کو شمار نہ کیا جائے۔
(البتہ دیگر مجتہدین اجازت دیتے ہیں)۔

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم
www.facebook.com/madrasatulqaaim

# اگر کسی نے جان بوجھ کر نمازِ آیات قضا کردی ہو

آیت اللہ سیستانی کے نزدیک اگر چاند یا سورج
کو مکمل گرہن لگا ہو اور اس بات سے باخبر ہونے
کے باوجود کسی نے جان بوجھ کر نمازِ آیات نہیں
پڑھی اور اس کا وقت گزر جائے تو احتیاطِ واجب کی بناء پر اس کی
قضا انجام دینے سے پہلے غسل کرے۔۔ (توضیح المسائل جامع۔مسئلہ 1820)

آیت اللہ وحید خراسانی، آیت اللہ خامنہ ای اور امام خمینیؒ کے
فتویٰ میں اس نماز کی قضا کیلئے وضو کافی ہے،
غسل کی ضرورت نہیں ہے۔۔

اگر جزوی گرہن لگا ہو تو اس کی قضا میں
آیت اللہ سیستانی کے نزدیک غسل کا حکم نہیں ہے

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم
+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

# جن افراد نے گرھن کی نمازِ آیات نہ پڑھی ھو اُن کی اب کیا ذمّہ داری ھے۔؟

جن افراد کو اپنے شہر میں جزوی چاند گرہن ہونے کا علم تھا اور انھوں نے کسی بھی وجہ سے اس نماز کو ادا نہیں کیا تھا تو اسکی قضا انجام دینا ہوگی۔۔

اور اگر کسی کو جزوی چاند گرہن کا علم نہ تھا اور گرہن کے ختم ہونے کے بعد اس کا علم ہوا تو اس نماز آیات کی قضا کرنا واجب نہیں ہے۔۔

اگر مکمل گرہن لگے اور نماز کو ادا نہ کیا ہو تو خواہ اسکا علم ہو یا نہ ہو، قضا انجام دینا ضروری ہے۔۔

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسة القائم
+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

# پینمبرل گرہن میں نمازِ آیات واجب نہیں ہوتی

## (آیت اللہ سیّد علی سیستانی سے ایک استفتاء)

سوال: علم فلکیات کے ماہر کا کہنا ہے کہ عنقریب چاند کو گرہن لگے گا
لیکن یہ ایسا نہیں ہو گا کہ جس سے چاند کی پوری روشنی یا اس کے
بعض حصّہ کی روشنی تاریکی میں تبدیل ہو جائے
بلکہ جب یہ مخروطی شکل (Cone shape) میں زمین پر ایک سایہ کی مانند گزرتا ہے
تو اس کی روشنی کچھ مدّھم پڑ جاتی ہے تو کیا اس قسم کے چاند گرہن میں
نمازِ آیات پڑھنا واجب ہے؟

---

جواب: جب اس قسم کا چند گرہن ہو تو اس سے نماز آیات واجب نہیں ہوتی۔
نماز آیات فقط اس صورت میں واجب ہے جب چاند کے کچھ حصہ کی روشنی یا
پورے چاند کی روشنی تاریک ہو جائے۔

السؤال: يقول الفلكيون انه سوف يحصل خسوف للقمر ولكنه ليس بانمحاء نور القمر
عن بعضه او كله بل لما كان سيمر بمخروط شبه ظل الارض يصبح نوره باهتاً
بعض الشيء فهل يوجب هذا النوع من الخسوف صلاة الآيات؟

الجواب: اذا حصل هذا فلا تجب صلاة الآيات، وانما تجب
اذا اختفى نور بعض قرص القمر او كله.

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)

https://www.sistani.org/arabic/qa/0551

کیا نمازِ آیات
کی نیّت میں
اسکی وجہ ذکر کرنا
ضروری ہے؟
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
نمازِ آیات کی نیّت میں چاند گرہن ، سورج گرہن
یا زلزلہ وغیرہ کا ذکر ضروری نہیں ہے
اور فقط نمازِ آیات پڑھتا ہوں قربتاً الی اللہ کی نیّت و دلی ارادہ کافی ہے۔
(استفتاء آیت اللہ العظمیٰ سیّد علی سیستانی)
www.facebook.com/madrasatulqaaim

# خوفزدہ کرنے والی دیگر نشانیوں پر نمازِ آیات پڑھنے کا حکم کیا ہے؟

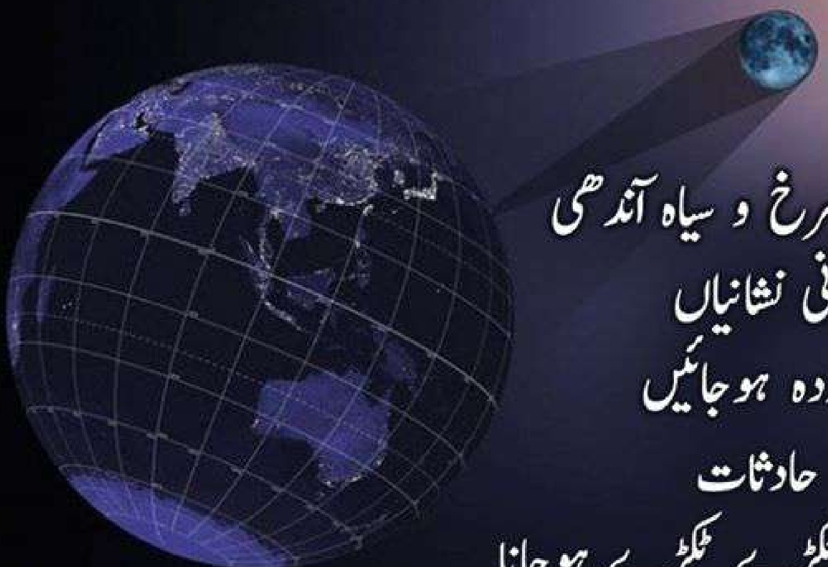

بادلوں کی گرج، بجلی کی کڑک، سرخ و سیاہ آندھی
اور انھی جیسی دوسری آسمانی نشانیاں
جن سے اکثر لوگ خوف زدہ ہو جائیں
اور اسی طرح زمین کے حادثات
مثلاً زمین کا دھنس جانا اور پہاڑ کا ٹکڑے ٹکڑے ہو جانا
جن سے اکثرلوگ خوف زدہ ہو جاتے ہیں
ان صورتوں میں بھی (احتیاطِ مستحب کی بنا پر)
نمازِ آیات ترک نہیں کرنی چاہیئے۔
(نوٹ: یعنی ان صورتوں میں نمازِ آیات واجب نہیں ہوتی)

توضیح المسائل آیت اللہ سید علی سیستانی مسئلہ نمبر 1470

https://www.sistani.org/urdu/book/61/3641

www.facebook.com/madrasatulqaaim

نمازِ آیات میں قنوت کب پڑھا جائے۔؟
دوسرے، چوتھے، چھٹے، آٹھویں اور دسویں رکوع سے پہلے قنوت پڑھنا مستحب ہے اور اگر قنوت صرف دسویں رکوع سے پہلے پڑھ لیا جائے تب بھی کافی ہے۔۔
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم
+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim
توضیح المسائل آیت اللہ العظمی سیّد علی سیستانی

# نمازِ آیات کو جماعت سے پڑھنا کیسا ہے؟

چاند و سورج گرہن کی وجہ سے
واجب ہونے والی نمازِ آیات کا جماعت سے پڑھنا مستحب ہے
خواہ ادا پڑھی جارہی ہو یا قضا

لیکن چاند و سورج گرہن کے علاوہ واجب ہونے والی نمازِ آیات
(مثلاً زلزلہ) وغیرہ کے لئے جماعت کا قائم کرنا اشکال رکھتا ہے
اور احتیاطِ لازم یہ ہے کہ اسے فرادیٰ کی نیت سے ہی پڑھا جائے۔

......(منہاج الصالحین۔ جلد 1۔ مسئلہ 712۔ آیت اللہ سیستانی)......

www.facebook.com/madrasatulqaaim 00923332136992

## متعدّد قضا نمازِ آیات ادا کرتے وقت نیّت میں نشانی کے تعیّن کا مسئلہ

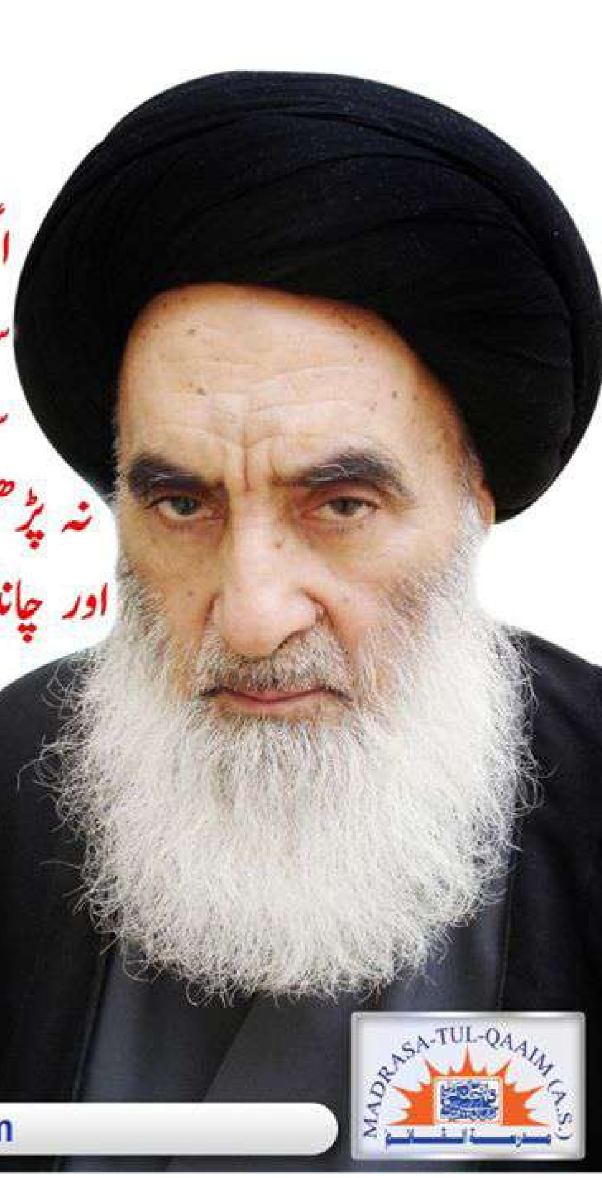

اگر کسی شخص پر کئی نمازِ آیات کی قضا واجب ہوں خواہ وہ سب اس پر ایک ہی چیز کی وجہ سے واجب ہوئی ہوں مثلاً سورج کو تین دفعہ گرہن لگا ہو اور اس نے اس کی نمازیں نہ پڑھی ہوں، یا مختلف چیزوں کی وجہ سے مثلاً سورج گرہن اور چاند گرہن اور زلزلے کی وجہ سے اس پر واجب ہوئی ہوں تو ان کی قضا کرتے وقت یہ ضروری نہیں کہ وہ اس بات کا تعیّن کرے کہ کون سی قضا کون سی چیز کیلئے کر رہا ہے۔

توضیح المسائل آیت اللہ
سید علی سیستانی مسئلہ نمبر 1472

https://www.sistani.org/urdu/book/61/3641

www.facebook.com/madrasatulqaaim

نمازِ آیات میں دس رکوع ہیں
جو سب کے سب رکنِ نماز ہیں
نمازِ آیات کا ہر رکوع رکن ہے اور
اگر ان میں عمداً کمی یا بیشی ہو جائے
تو نماز باطل ہے اور یہی حکم ہے اگر
سہواً کمی ہو یا احتیاط کی بنا پر زیادہ ہو۔۔
توضیح المسائل آیت اللہ العظمیٰ سیّد علی سیستانی
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم
+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

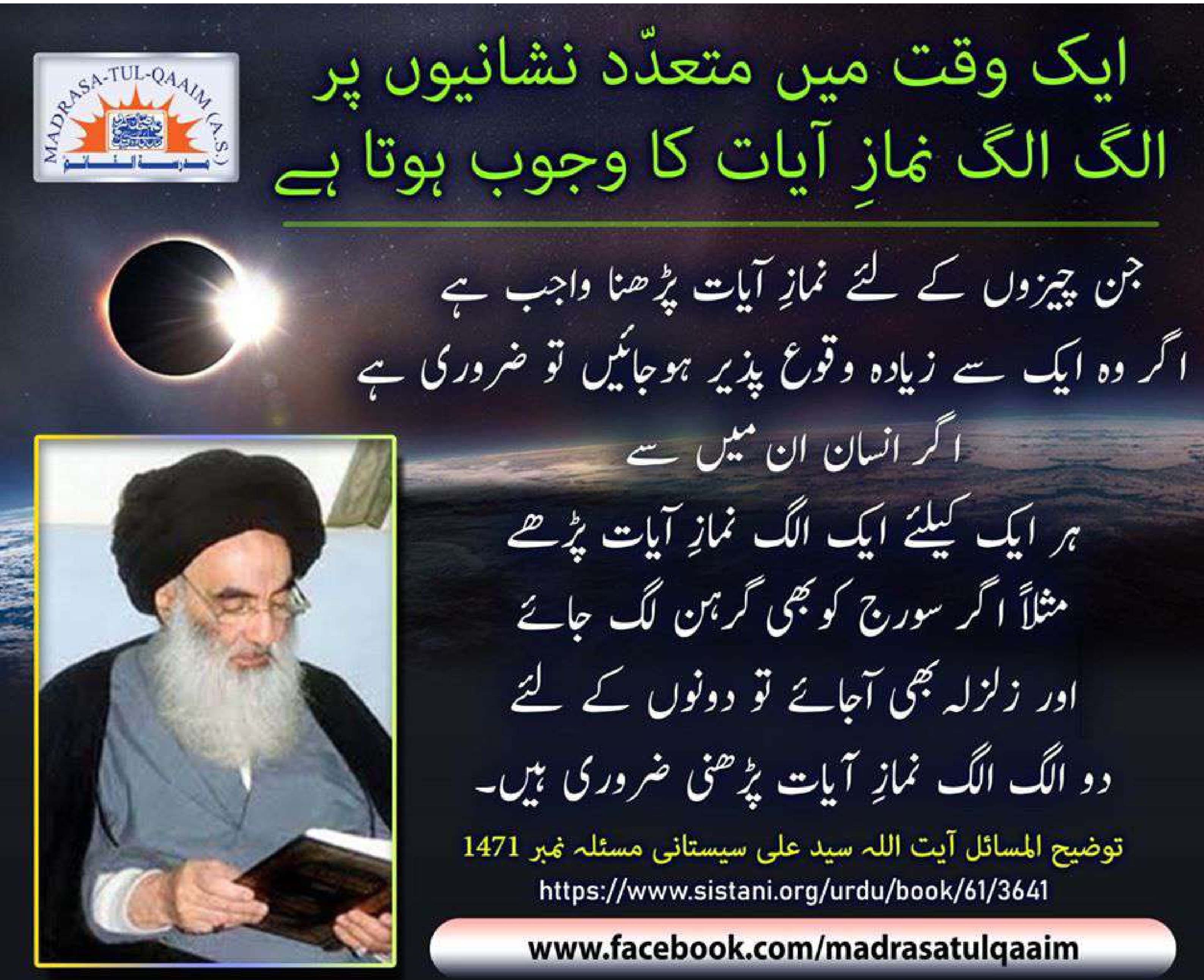
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسة القائم
ایک وقت میں متعدّد نشانیوں پر
الگ الگ نمازِ آیات کا وجوب ہوتا ہے
جن چیزوں کے لئے نمازِ آیات پڑھنا واجب ہے
اگر وہ ایک سے زیادہ وقوع پذیر ہوجائیں تو ضروری ہے
اگر انسان ان میں سے
ہر ایک کیلئے ایک الگ نمازِ آیات پڑھے
مثلاً اگر سورج کو بھی گرہن لگ جائے
اور زلزلہ بھی آجائے تو دونوں کے لئے
دو الگ الگ نمازِ آیات پڑھنی ضروری ہیں۔
توضیح المسائل آیت اللہ سید علی سیستانی مسئلہ نمبر 1471
https://www.sistani.org/urdu/book/61/3641
www.facebook.com/madrasatulqaaim

کیا نمازِ آیات میں
ہر ہر آیت سے پہلے
بسم اللہ پڑھی جا سکتی
ہے؟
اگر نمازِ آیات میں سورہ الحمد کے بعد
بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کی آیت کے علاوہ
پانچ آیات والا سورہ توڑ کر پڑھا جائے
تو ہر آیت سے پہلے بسم اللہ پڑھنی ضروری نہیں ہے
البتہ اگر کوئی پڑھ لے تو بھی نماز صحیح ہے۔
(استفتاء آیت اللہ العظمیٰ سیّد علی سیستانی)
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
www.facebook.com/madrasatulqaaim

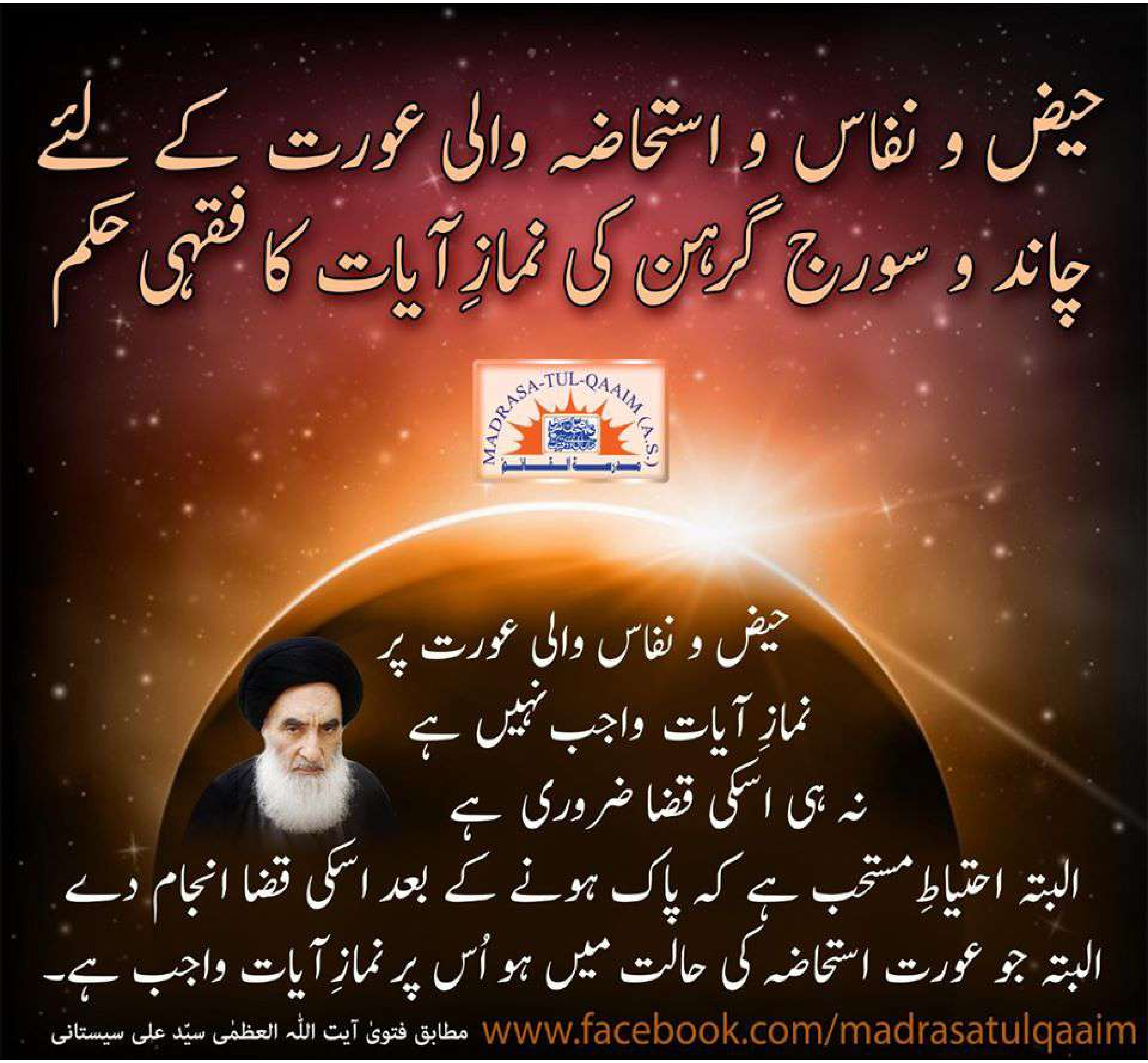
حیض و نفاس و استحاضہ والی عورت کے لئے
چاند و سورج گرہن کی نمازِ آیات کا فقہی حکم
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
حیض و نفاس والی عورت پر
نمازِ آیات واجب نہیں ہے
نہ ہی اسکی قضا ضروری ہے
البتہ احتیاطِ مستحب ہے کہ پاک ہونے کے بعد اسکی قضا انجام دے
البتہ جو عورت استحاضہ کی حالت میں ہو اُس پر نمازِ آیات واجب ہے۔
مطابق فتویٰ آیت اللہ العظمیٰ سیّد علی سیستانی
www.facebook.com/madrasatulqaaim

# نمازِ آیات کی جماعت میں تین بار الصلاۃ کہنے کا حکم

اگر (چاند و سورج گرھن کی) نمازآیات
جماعت کے ساتھ ہورہی ہو
تو اذان اور اقامت کے بجائے
تین دفعہ بطور رجاء ''الصلوٰۃ'' کہاجائے
لیکن اگریہ نماز جماعت کے ساتھ نہ پڑھی جارہی ہو
توکچھ کہنے کی ضرورت نہیں۔

توضیح المسائل آیت اللہ سید علی سیستانی مسئلہ نمبر 1489

https://www.sistani.org/urdu/book/61/3641

www.facebook.com/madrasatulqaaim

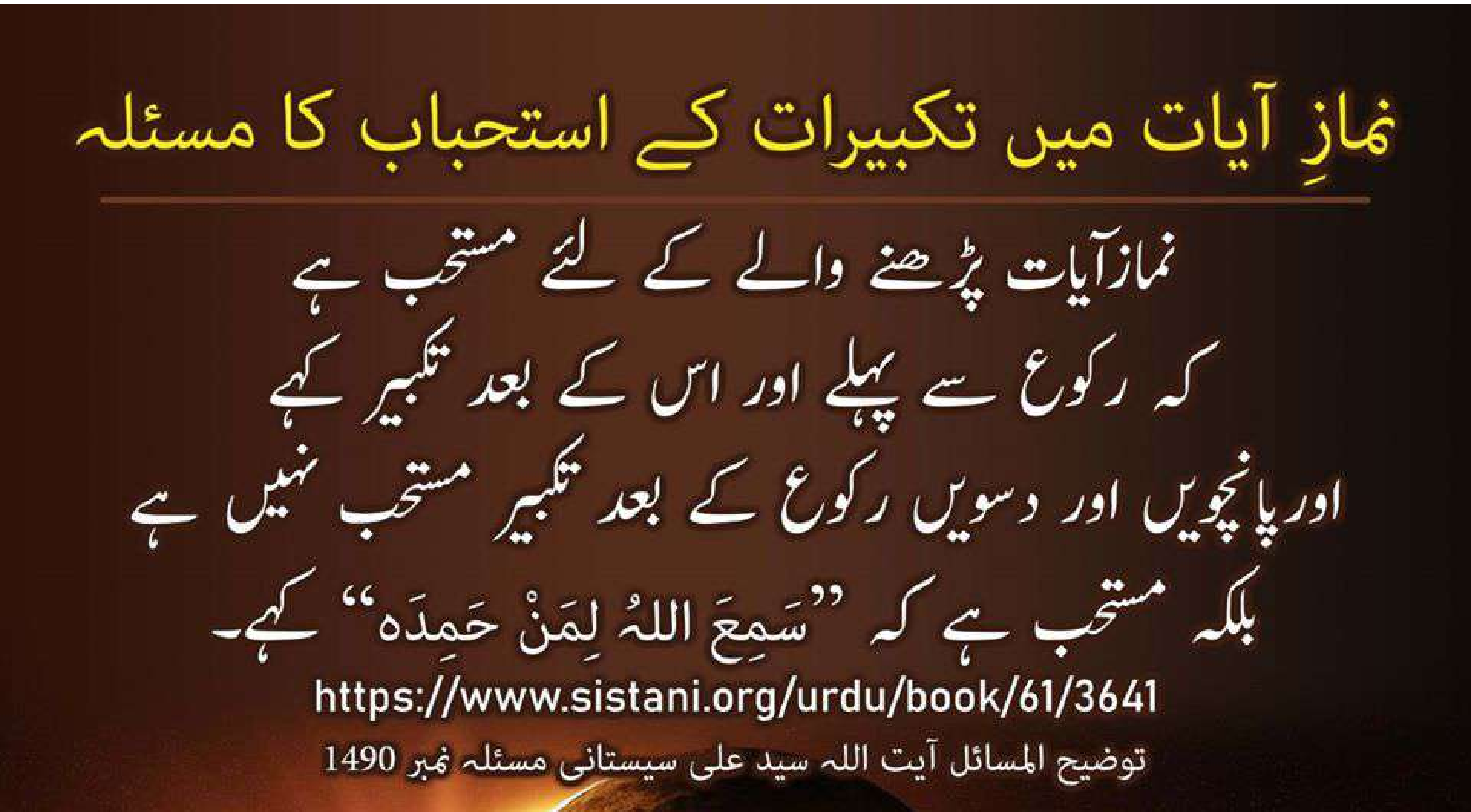
نمازِ آیات میں تکبیرات کے استحباب کا مسئلہ
نمازآیات پڑھنے والے کے لئے مستحب ہے
کہ رکوع سے پہلے اور اس کے بعد تکبیر کہے
اورپانچویں اور دسویں رکوع کے بعد تکبیر مستحب نہیں ہے
بلکہ مستحب ہے کہ ”سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَہ“ کہے۔
https://www.sistani.org/urdu/book/61/3641
توضیح المسائل آیت اللہ سید علی سیستانی مسئلہ نمبر 1490
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
www.facebook.com/madrasatulqaaim

# زلزلہ کی نمازِ آیات کے 3 اہم مسائل

جس علاقے میں زلزلہ محسوس ہوا ہو تو فقط اُسی علاقے کے لوگوں کو نمازِ آیات پڑھنا ہوگی۔ دیگر شہروں یا علاقوں کے لوگوں کیلئے واجب نہیں ہوگی۔ مثلاً زلزلہ اگر اسلام آباد میں آیا ہو تو کراچی والوں پر نمازِ آیات واجب نہیں ہوگی۔۔

---

زلزلہ کے بعد جتنے آفٹر شاکس محسوس ہوتے ہیں ان سب کیلئے بھی احتیاط کی بناء پر الگ الگ نمازِ آیات پڑھنی ضروری ہے۔۔

---

نمازِ آیات کے واجب ہونے کیلئے زلزلہ ہر ہر شخص کو انفرادی طور پر الگ الگ محسوس ہونا ضروری نہیں ہے۔۔

+923332136992

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم

facebook.com/madrasatulqaaim

# نمازِ آیات

سوال: اگر وقت پر نمازِ آیات نہ پڑھی ہو تو کیا بعد میں پڑھنا ہوگی؟
جواب: جی ہاں۔
سوال: اگر زلزلہ ایسا نہ ہو کہ جس سے لوگ ڈریں تو کیا پھر بھی نمازِ آیات پڑھنا ہوگی؟
جواب: جی ہاں۔
سوال: اگر کسی دوسرے ملک میں سورج یا چاند گرہن ہو تو کیا برابر کے ممالک والوں کو بھی نمازِ آیات پڑھنا ہوگی؟
جواب: جی نہیں۔
سوال: اگر چاند کو معمولی سا گرہن لگا ہو تو کیا پھر بھی نمازِ آیات پڑھنا ہوگی؟
جواب: جی نہیں۔
سوال: کیا سورج اور چاند کو گرہن اس وجہ سے لگتا ہے کہ خدا اپنی مخلوق سے ناراض ہے؟
جواب: جی نہیں۔
سوال: کیا مرحوم باپ کی قضا نمازِ آیات بھی بڑے بیٹے پر واجب ہوتی ہے؟
جواب: جی ہاں۔
سوال: اگر دو شہروں میں بہت کم فاصلہ ہو تو کیا دوسرے شہر والوں پر بھی نمازِ آیات واجب ہوگی؟
جواب: جی ہاں اگر وہ شہر اتنے قریب ہوں کہ الگ الگ شمار نہ ہوتے ہوں۔

# چاند و سورج گرہن کی باطل نمازِ آیات کو دوبارہ پڑھنے کا حکم

اگر کسی شخص کو علم ہو جائے کہ جو نمازِ آیات اس نے
سورج یا چاند گرہن کے لئے پڑھی ہے
وہ باطل تھی تو ضروری ہے کہ دوبارہ پڑھے
اور اگر وقت گزر گیا ہو تو اس کی قضا بجا لائے۔

توضیح المسائل آیت اللہ سید علی سیستانی مسئلہ نمبر 1481

https://www.sistani.org/urdu/book/61/3641

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)

www.facebook.com/madrasatulqaaim

# اگر نمازِ آیات کی رکعات میں شک ہو جائے

اگر کوئی شخص نمازِ آیات کی رکعات میں شک کرے

کہ کتنی رکعتیں پڑھی ہیں؟

اور کسی نتیجے تک نہ پہنچ سکے تو اُس کی نماز باطل ہے۔

......(توضیح المسائل آیت اللہ سیستانی۔ مسئلہ 1494)......

www.facebook.com/madrasatulqaaim 00923332136992

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)

# اگر زلزلہ آئے کافی وقت گزر جائے۔!

زلزلہ سے متصّل جلد نمازِ آیات پڑھ لینی ضروری ہے۔ عرفاً زیادہ تاخیر شمار نہ ہو لیکن اگر زلزلہ کو کافی وقت گزر جائے مثلاً آدھا گھنٹہ وغیرہ تو پھر آیت اللہ سیستانی کے نزدیک اس کی نمازِ آیات واجب نہیں رہتی۔ البتہ احتیاطِ مستحب ہے کہ بعد میں نمازِ آیات بغیر ادا و قضا کی نیت سے پڑھے

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسة القائم
+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

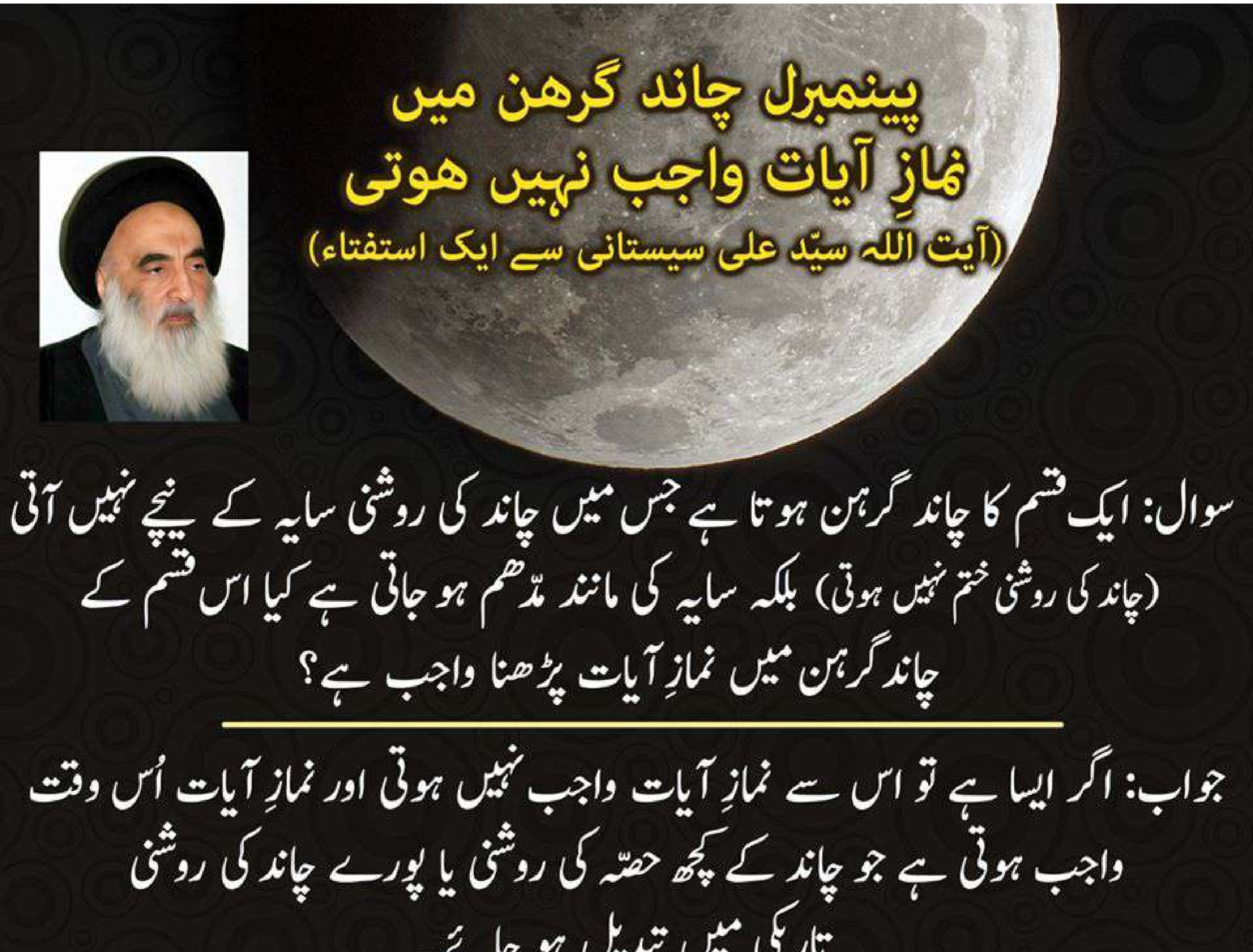
پینمبرل چاند گرہن میں
نمازِ آیات واجب نہیں ہوتی
(آیت اللہ سیّد علی سیستانی سے ایک استفتاء)
سوال: ایک قسم کا چاند گرہن ہوتا ہے جس میں چاند کی روشنی سایہ کے نیچے نہیں آتی
(چاند کی روشنی ختم نہیں ہوتی) بلکہ سایہ کی مانند مدّھم ہو جاتی ہے کیا اس قسم کے
چاند گرہن میں نمازِ آیات پڑھنا واجب ہے؟
جواب: اگر ایسا ہے تو اس سے نمازِ آیات واجب نہیں ہوتی اور نمازِ آیات اُس وقت
واجب ہوتی ہے جو چاند کے کچھ حصّہ کی روشنی یا پورے چاند کی روشنی
تاریکی میں تبدیل ہو جائے۔
پرسش: یک نوع ماه گرفتگی رخ می دهد که قرص ماه زیر سایه نمی رود بلکه به
صورت یک نیم سایه کم رنگ روی قرص ماه قرار می گیرد آیا نماز آیات واجب است ؟
پاسخ: اگر این چنین است نماز آیات واجب نیست. و نماز ایات
زمانی واجب می شود که نور بخشی یا کل قرص ماه مخفی شود.
https://www.sistani.org/persian/qa/01072
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
www.facebook.com/madrasatulqaaim

# چاند و سورج گرہن و زلزلہ کی نمازِ آیات کا خوف کے مسئلے سے تعلق نہیں ہے

سورج و چاند گرہن خواہ ان کے کچھ حصّے کو ہی گرہن لگے
خواہ انسان پراس کی وجہ سے خوف بھی طاری نہ ہوا ہو
تو پھر بھی نمازِ آیات واجب ہے۔
لیکن زلزلہ کی (احتیاط واجب کی بنا پر)
کی بنا پر پڑھنا ضروری ہے
اگرچہ اس سے کوئی بھی خوف زدہ نہ ہوا ہو۔

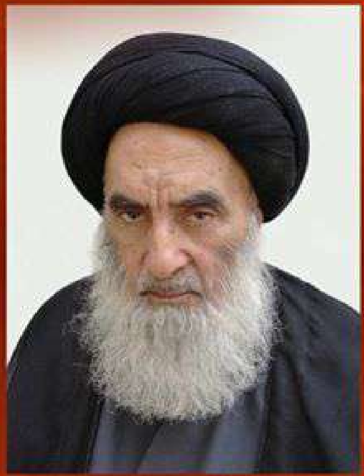

توضیح المسائل آیت اللہ سید علی سیستانی مسئلہ نمبر 1470
https://www.sistani.org/urdu/book/61/3641

www.facebook.com/madrasatulqaaim
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)

# پینمبرل گرہن میں نمازِ آیات پڑھنے کا مسئلہ

آیت اللہ سیستانی کے نمائندہ آقائے مرتضیٰ مہری سے پوچھا گیا ایک سوال

سوال: ایک قسم کا چاند گرہن ہوتا ہے جسے علم فلکیات کے علماء چاند گرہن کاذب کہتے ہیں اور اسے penumbral lunar eclipse (سایہ کی مانند چاند گرہن) بھی کہتے ہیں

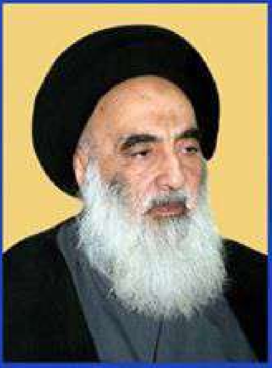

اس کی وضاحت میں علمائے فلکیات فرماتے ہیں کہ یہ سایہ کی مانند چاند گرہن ہوتا ہے یعنی چاند سایہ کی مانند زمینی علاقہ میں داخل ہوتا ہے نہ یہ واقعا سایہ کے علاقہ میں داخل ہو پس اس میں چاند کی روشنی کچھ ماند پڑ جاتی نہ یہ کہ چاند کے گرد جلنے کی سی کیفیت ہو (جس میں چاند کی روشنی تاریکی میں تبدیل ہو جاتی ہے) سوال یہ ہے کہ کیا آیت اللہ سیستانی کے نزدیک اس قسم کے چاند گرہن میں نماز آیات پڑھنا واجب ہے؟

**جواب: (اس قسم کے چاند گرہن میں) نماز آیات پڑھنا واجب نہیں۔**

السوال: هناك خسوف للقمر وهذا الكسوف يسميه علماء الفلك ( خسوفاً كاذباً ) ، ويسمونه خسوف پینمبرل فیز (خسوف شبه الظل) ويعرِّفونه بقولهم: خسوف شبه الظل يعني دخول القمر منطقة شبه ظل الأرض دون أن يدخل منطقة الظل، فيبهت لون القمر دون أن يحترق جرمه، السؤال هو:هل تجب صلاة الآيات في هذا الخسوف عند السماحة السيّد السيستانی؟

الجواب: لا تجب

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)

www.facebook.com/madrasatulqaaim

# پینمبرل چاند گرھن سے متعلق
# آیت اللہ خامنہ ای سے ایک استفتاء

**سوال:** چاند گرہن کی ایک قسم ہے
جس میں چاند کی ٹکیہ (ڈسک) سائے میں نہیں جاتی ہے
بلکہ چاند کی ڈسک پر روشنی
کم یعنی آدھے سایہ کی طرح ہوتی ہے
کیا آیات کی نماز واجب ہے؟

**جواب:** اگر گرہن زمین اور چاند و سورج کے درمیان
واقع نہ ہو تو نمازِ آیات واجب نہیں ہے۔

سوال : سلام یک نوع ماه گرفتگی رخ می دهد که قرص ماه زیر سایه نمی رود بلکه به صورت
یک نیم سایه کم رنگ روی قرص ماه قرار می گیرد آیا نماز آیات واجب است ؟

جواب : اگر خسوف ـ وقوع زمین بین ماه و خورشید
نباشد، نماز آیات واجب نیست. موفق و مؤید باشید

پاسخ سوال شرعی17 خرداد 1399 شماره استفتاء: p2gm77z
07/06/2020

www.facebook.com/madrasatulqaaim